

ایم مٹھیوز پبلی میڈیکیز اہائی کمشنر ساؤتھ افریقہ نے کہا ہے کہ ساؤتھ افریقہ ٹریڈ کے حوالے سے پاکستان کا مستقبل ہے گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی میں بڑا پونشل ہے لیکن یہاں کے کاروباری لوگ افریقی منڈیوں سے وہ فائدہ حاصل نہیں کر رہی جو انہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فارما سٹوٹیکل، ایگرو، میٹ، فارمنگ کول و بے شمار ایسے سیکٹر ہیں جن میں سرمایہ کاری کے بڑے پیمانے پر مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیسن اور اینیمل بریڈنگ میں ساؤتھ افریقہ کے پاس وسیع تجربہ جس سے پاکستان بھر پور استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ بہتری کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے البتہ افریقہ کی منڈیوں میں گوجرانوالہ اپنا مقام بنا سکتا ہے کیونکہ گوجرانوالہ میں تیار ہونے والی مصنوعات ساؤتھ افریقہ میں بڑی پسند کی جاتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی ساؤتھ افریقہ میں گہرے دوستانہ تعلقات کی بنیاد پر تجارتی سرگرمیوں کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے اراکین کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے کی۔ اس موقع پر نائب صدر عادل ندیم، اراکین مجلس عاملہ، سابق صدر سعید احمد، سابق سینئر نائب صدر عرفان سہیل، حاجی نوشاد احمد، اجمل اعوان کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ ایم مٹھیوز پبلی میڈیکیز اہائی کمشنر ساؤتھ افریقہ نے کہا کہ ساؤتھ افریقہ کے 9 صوبے ہیں اس سلسلہ میں بزنس کمیونٹی کے وفد کو پیشکش سہولیات دی جائیگی۔ انہوں نے گوجرانوالہ کی مختلف فیکٹریوں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے کہا کہ گوجرانوالہ میں تیار ہونے والی مصنوعات عالمی معیار کے مطابق ہیں اور یہاں کے ہنرمندوں کا ٹیلنٹ قابل ستائش ہے۔

قبل ازیں گوجرانوالہ چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے سپانسامہ پیش کرتے ہوئے گوجرانوالہ میں تیار ہونے والی مصنوعات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور دونوں ممالک میں تجارتی روابط بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ گوجرانوالہ چیمبر کا وفد جلد ساؤتھ افریقہ کا وزٹ کریگا تاکہ معلومات کا تبادلہ کر کے دونوں ممالک کی بزنس کمیونٹی تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں کردار ادا کر سکے۔ نیز بزنس کمیونٹی کو لانگ ٹرم اور آسان شرائط پر ویزوں کا حصول یقینی بنائیں تاکہ وفد کے تبادلہ ہو اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے۔